راشد الحق سمیع
مدرس دارالعلوم حقانیہ

تبصرہ کتب

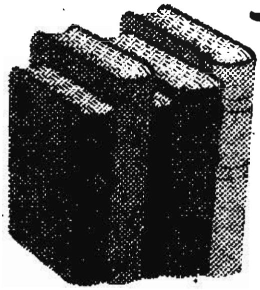

کتاب :- کاروان زندگی (سوانح عمری)
مصنف :- حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی مدظلہ
جلد نمبر :- ششم صفحات : 379
ناشر :- مجلس نشریات اسلام (کراچی)

تیرا انداز سخن شانہ زلف الہام تیری رفتار قلم جنبش بال جبرئیل

امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ دنیا میں بہت زیادہ سوانح عمریاں اور خودنوشتیں لکھی گئیں ہیں۔ جس سے دنیا بھر کے کتب خانے بھرے ہوئیں ہیں۔ لیکن بہت کم سوانح عمریاں ایسی ہیں جو الماریوں اور کتب خانوں کے بجائے دماغوں میں محفوظ ہوتی ہیں۔ انہیں چند گنی چنی سوانح عمریوں میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی صاحب مدظلہ کی شہرہ آفاق اور معرکۃ الآراء کتاب " کاروان زندگی " ہے۔ جو دل ودماغ پر چھا جاتی ہے۔ زیرنظر کتاب بھی حضرت کی سوانح عمری کی چھٹی جلد ہے۔ جس میں حضرت نے اپنی مصروف ترین زندگی کے مہ وسال اور ہمہ گیر ملی وقومی خدمات اور اسفار کی روداد اپنے سحرانگیز گوہرافشاں قلم سے لکھی ہے۔ آپ نے بڑی تفصیل وشرح کیساتھ اپنی سرگذشت زیست بیان فرمائی ہے۔ موجودہ کتاب میں حضرت نے مختلف موضوعات اور زندگی کے تمام شعبوں پر روشنی ڈالی ہے۔ کتاب یوں تو ایک بحر ذخار ہے۔ جس کا ورق ورق دریابہ کوزہ کے مترادف ہے۔ لیکن چند اہم موضوعات یہ ہیں :- عالم اسلام کی حالت زار اور خصوصاً ہندوستان کے مسلمانوں کو درپیش مسائل اور مستقبل کے خطرات سے آگاہی اور پھر وہاں کے عائلی قوانین اور مسلم پرسنل لاء بورڈ جو مسلمانوں کیلئے ہندوستان میں کافی کوششیں کررہا ہے اس کیلئے جدوجہد اور کوششوں کا تفصیلی ذکر ہے۔ پھر حضرت مدظلہ کی دنیا بھر کے اسفار اور خصوصاً عالم اسلام کے بلادو ممالک اور مسلمانوں کے مختلف حالات درج ہیں، اور پھر کچھ ذاتی اور دوستوں کے حادثات کا بھی ذکر ہے۔ اسی طرح وفیات پر بھی کافی کچھ لکھا گیا ہے۔ کتاب میں جگہ جگہ آپکے مختلف مقامات پر کیے گئے مواعظ اور خطبات کے تھوڑے بہت حصے بھی آگئے ہیں۔

جس سے کتاب کی اہمیت اور قدرومنزلت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ کتاب میں مختلف مقامات پر مفید ترین حواشی اور مختلف کتابوں کے حوالے بھی قارئین کی سہولت کیلئے نہایت فائدہ مند ہیں۔ کتاب میں عالم اسلام کے مشہور اور شہرہ آفاق علمی اور روحانی مرکز (ندوۃ العلماء) کی کارکردگی اور حالات اور قومی خدمات پر بھی سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اس کی ساتھ ساتھ ہندوستان میں علماء اور دانشوروں کی سرگرمیوں سے بھی آگاہی ہوتی ہے۔ اور ہندوستان کی سیاست اور اس کے اتا چڑاؤ، مدوجزر اور مختلف متعصب ہندومذہبی جماعتوں کے رویوں سے بھی پردہ اٹھایا گیا ہے۔ حضرت علی میاں کی ہرکتاب اور ہر تحریر میں اصلاح امت اور دعوت و تبلیغ اور خودی کا درس ملتا ہے۔ اور اصحاب دعوت وعزیمت کے واقعات پڑھنے کو ملتے ہیں۔ اور ہر جگہ اور ہرمقام پر مسلم خوابیدہ کو جھنجھوڑا گیا ہے۔ حضرت مدظلہ کی جملہ کتابیں موجودہ زمانہ میں دنیا کیلئے ایک مستند حوالہ بن چکی ہیں۔ حضرت کی تحریر اور طرزانشاء، اندازبیاں انتہائی دل نشین، سادہ ورنگین ہے۔ علماء اور خواص کو تو چھوڑیئے عوام کی ایک عظیم اکثریت بھی آپکی کتابوں سے مستفید ہوتی رہتی ہے۔

ہیں اور بھی دنیا میں سخنور بہت اچھے ۔۔۔ کہتے ہیں کہ غالب کا ہے اندازبیاں اور

کتاب میں قاری کو عالم اسلام کی بہت سی شخصیات کا تعارف بھی ملتا ہے۔ اس میں مختلف سیمناروں جلسوں اور اجتماعات کی روداد اور واقعات کا بھی ذکر ہے۔ حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی مدظلہ عالم اسلام کے اس وقت تن تنہا ایک عظیم سرمایہ ہیں۔ آپکی شخصیت اور آپکے علم وفن اور تصانیف اور تبلیغی اور تعلیمی مساعی سے برصغیر پاک وہند کے علاوہ عالم عرب اور عالم مغرب بھی متاثر ہے موجودہ وقت میں دنیا کے ایک عظیم حصہ میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی مدظلہ کی کتابیں د: کی ہر زبان میں لاکھوں کی تعداد میں شائع ہوکر فیضان اور اسلام کی دعوت کو عام کررہی ہیں حضرت کی زندگی کا لمحہ لمحہ اور اہم ترین واقعات آپکی اس چھ مبسوط جلدوں میں محفوظ ہوگئے ہیں موجودہ کتاب بھی انشاء اللہ حسب سابق اپنی اشاعت کے تمام سابقہ روایات برقرار رکھے گی۔ علماء اور دینی طبقوں اور عالم اسلام کو موجودہ وقت میں حضرت کی ذات اقدس ناز اور فخر ہے۔ حضرت کی ہر کتاب پر صرف تبصرہ کیلئے مستقل تصنیف کی ضرورت ہے۔ یہ صفحات اس کے لیے ناکافی ہیں۔ حضرت علی میاں کی کتاب پر تبصرہ کرنا ایک طالب علم کے لیے بات نہیں یہ تو میرے لیے ایک عظیم سعادت ہے۔ اور

ع چہ نسبت خاک را باعالم پاک

❀❀❀❀❀❀